منگل 14 ستمبر 2004ء

خطبہ نمبر 37

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

منگل 14 ستمبر 2004ء 28 رجب 1425 ہجری - 14 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 207

پسندیدہ عمل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ..

اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ ہے۔ جس پر مداومت اختیار کی جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب القصد حدیث نمبر 5984)

ہمارا ہر قول اور ہر فعل، اٹھنا اور بیٹھنا اللہ کی رضا کے مطابق ہو

نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا مطمح نظر ہونا چاہئے

جن نیکیوں میں آگے بڑھنے کی احمدیوں سے توقع کی جاتی ہے وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2004ء بمقام بیلجیئم کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 ستمبر 2004ء کو بیلجیئم میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے احمدیوں کو نصیحت فرمائی کہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے مسابقت ان کا مطمح نظر ہونا چاہئے حضور انور کے اس خطبہ سے جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کا افتتاح بھی ہو گیا حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ عربی انگلش، فرنچ، جرمن اور بنگالی زبان میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 149 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور ہر ایک کیلئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا یقیناً اللہ ہر ایک چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں ہر مومن پر یہ فرض کیا ہے کہ وہ نہ صرف نیکیوں پر قائم ہو بلکہ ان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ جب آپس میں مومنوں کو نیکیوں میں آگے بڑھنے کا حکم ہے تو یہ کس طرح برداشت ہو سکتا ہے کہ غیروں کے مقابل ان کی کوئی نیکی کم ہو کیونکہ نیکی کرنا اور نیک اعمال بجالانا مومن کا خاصہ ہے۔ احمدیت قبول کر کے، مسیح موعود کو مان کر اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ زیادہ تعلق اور بندھن کا دعویٰ کر کے آپ کے لئے کامیابی کی راہ صرف یہی ہے کہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا دنیا میں مختلف تنظیمیں بنتی ہیں جن کا کوئی نہ کوئی ماٹو اور مقصد ہوتا ہے اسی طرح انفرادی طور پر بھی ہر انسان کا کوئی نہ کوئی مقصد اور مطمح نظر ہوتا ہے جسے حاصل کرنے کی وہ کوشش کرتا ہے لیکن تمہارا مطمح نظر نیکیوں میں آگے بڑھنا ہونا چاہئے۔ کیونکہ آج اگر صرف نیکیاں قائم کر سکتے ہیں تو سچے احمدی ہی کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ وہ نیکیاں جن میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ہے یا جن نیکیوں کے کرنے کی ایک احمدی سے توقع کی جاتی ہے وہ یہ ہیں کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی جائے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی یہ ہے کہ اللہ کا خوف اور خشیت رکھتے ہوئے اس کی عبادات بجالائیں۔ پنجوقتہ نمازیں بروقت بیوت الذکر میں باجماعت ادا کریں۔ ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر کرنے کا کوئی موقع نہ چھوڑیں۔ حقوق العباد یہ ہیں کہ رشتہ داروں سے حسن سلوک کیا جائے بیویوں کے حقوق ادا کئے جائیں اور بیویاں خاوندوں کے حقوق ادا کریں۔ غرباء کی دیکھ بھال کی جائے۔ یتامیٰ کی مدد میں حصہ لیا جائے لڑائی جھگڑے سے پرہیز اور کاروباری شراکتوں کے جھگڑوں سے بچنا اور ہمیشہ استغفار کرتے ہوئے اللہ سے مدد مانگتے رہنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ اپنی پوری صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ نیکیوں میں آگے بڑھے۔ اور تسلسل کے ساتھ بڑھے اس کا قدم رکے نہیں۔ برائیوں کو پیچھے چھوڑ جائے اور پھر ہر ایک اپنے سے زیادہ نیک عمل کرنے والے کی طرف دیکھے اس سے مسابقت کی روح پیدا ہوتی ہے لیکن مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے مستقل مزاجی شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تم نیکیوں کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف توجہ نہ کی تو خدا کے حضور جوابدہ ہونا پڑے گا۔ لیکن اگر ان حقوق کو ادا کرو گے تو فلاح پانے والے بنو گے۔ اور ان باتوں پر عمل کرنے سے ایک خوبصورت معاشرہ قائم ہوگا جو صرف نیکی کرنے والا۔ نیکی پھیلانے والا۔ نیکیوں میں آگے بڑھنے والا معاشرہ ہوگا۔ جو نیکی میں پیچھے رہنے والوں کا ہاتھ پکڑ کر ساتھ ملا رہا ہوگا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم نہ صرف نیکیوں کو اختیار کرنے والے ہوں بلکہ اپنی نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے تقویٰ کے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے والے ہوں۔ ہمارا ہر قول۔ ہر فعل۔ اٹھنا، بیٹھنا اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔ عبادات کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں اور مالی قربانی کے بھی اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو حضرت اقدس مسیح موعود کی تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے اپنے ماننے والوں کے لئے کی ہیں۔

خلیفۂ وقت کی آواز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظام وصیت میں شمولیت کے بارہ میں فرمایا:

"میری یہ خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں۔ جو چندہ دہند ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں۔

(اختتامی خطاب جلسہ یو۔ کے یکم اگست 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضرورت باورچی

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹل دارالحمد لاہور کیلئے ایک عدد باورچی (کل وقتی آسامی) کی فوری ضرورت ہے ایسے احباب جو 60۔افراد کا کھانا پکا سکتے ہوں نظارت تعلیم سے فوری رابطہ کریں۔ ایڈریس وفون درج ذیل ہے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر
پوسٹ بکس 35460۔ضلع جھنگ
فون:04524-212473

اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کیلئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس کے ساتھ 45% مارکس مقرر کیا گیا ہے۔ طلباء اور طالبات کے لئے عمر کی حد 15 سے 20 سال ہے۔ غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ سال اول کو مبلغ 750 روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔ کامیابی کے بعد سال دوم اور سوم کو مبلغ -/1500 روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔ درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر ہسپتال صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بمعہ میٹرک کی سند کی کاپی و شناختی کارڈ/ب فارم کی کاپی مورخہ 14/اکتوبر 2004ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دی ہیں ان سے بچتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے اور اس کے فضلوں کو سمیٹنے والے ہوں گے

جو لوگ محرمات کا کاروبار کر رہے ہیں وہ اس کو ختم کریں

کینیڈا کے سفر میں کینیڈا اور امریکہ کے افراد جماعت کے اخلاص ووفا اور جماعتی ترقی کا روح پرور تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۹رجولائی 2004ء بمطابق ۹رفا 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن لندن

تشہد،تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

گزشتہ کسی خطبہ میں، میرا خیال ہے شاید دو ہفتے پہلے، میں نے ایسے لوگوں کو جو ایسی جگہوں پر کام کرتے ہیں جہاں سؤر کے گوشت کا استعمال ہوتا ہے کہا تھا کہ ایک تو ایسی جگہوں پر کھانے کی احتیاط ہونی چاہئے اور دوسرے ایسے لوگ یہ کام چھوڑ کر کوئی اور کام تلاش کریں۔ اس پر ایک شخص نے مجھے لکھا کہ میں نے بعض ریسٹورنٹ لئے ہیں یا ایک ریسٹورنٹ لیا ہے بہرحال اس کے مطابق کیونکہ اس علاقے میں اگر کھانوں میں سؤر کا گوشت استعمال نہ کیا جائے پھر تو دکانداری نہیں چلے گی اور کاروبار نہیں چلے گا اور مختلف صورتوں میں یہ چربی کا گوشت استعمال ہوتا ہے۔ تو اس نے لکھا اب تو میں یہ خرید بیٹھا ہوں اگر یہ کاروبار میں اس طرح نہ چلاؤں تو اتنا نقصان ہوگا اس لئے اجازت دی جائے۔ تو جہاں تک اجازت کا سوال ہے وہ تو نہیں میں دے سکتا۔ باقی یہ بھی ان کا وہم ہے کہ کاروبار نہیں چلے گا، بکری نہیں ہوگی۔ اگر نہیں بھی ہوتی تو اس کاروبار کو بیچ کر کوئی اور کاروبار تلاش کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ رزق دینے والا ہے، نیک نیتی سے چھوڑیں گے تو کسی بہتر کام کے سامان پیدا فرمادے گا اور کام میسر آ جائے گا۔

اس بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود کا واضح ارشاد بلکہ فتویٰ کہنا چاہئے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اس کے بعد میرے خیال میں پھر کوئی عذر نہیں ہوتا۔ حضرت مسیح موعود کی ایک مجلس میں امریکہ و یورپ کی حیرت انگیز ایجادات کا ذکر ہو رہا تھا، یہ لکھنے والے لکھتے ہیں، تو اسی میں یہ ذکر بھی آ گیا کہ دودھ اور شوربہ وغیرہ جو کہ ٹینوں میں بند ہو کر ولایت سے آتا ہے بہت ہی نفیس اور صاف ستھرا ہوتا ہے اور ایک خوبی ان میں یہ ہوتی ہے کہ ان کو بالکل ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔ دودھ تک بھی بذریعہ مشین دوہا جاتا ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ:

”چونکہ نصاریٰ اس وقت ایک قوم ہوگئی ہے جس نے دین کی حدود اور اس کے حلال و حرام کی کوئی پرواہ نہیں رکھی اور کثرت سے سؤر کا گوشت ان میں استعمال ہوتا ہے اور جو ذبح کرتے ہیں اس پر خدا کا نام ہرگز نہیں لیتے بلکہ جھٹکے کی طرح جانوروں کے سر، جیسا کہ سنا گیا ہے علیحدہ کر دیئے جاتے ہیں۔ اس لئے شبہ پڑ سکتا ہے کہ بسکٹ اور دودھ وغیرہ جو ان کے کارخانوں کے بنے ہوئے ہوں ان میں سؤر کی چربی اور سؤر کے دودھ کی آمیزش ہو۔ اس لئے ہمارے نزدیک ولایتی بسکٹ اور اس قسم کے دودھ اور شوربے وغیرہ استعمال کرنے بالکل خلاف تقویٰ اور ناجائز ہیں“۔

اس ضمن میں یہ بتا دوں کہ یہاں ہر چیز پر Ingredients لکھے ہوتے ہیں، بعض اوقات چاکلیٹ یا بسکٹ لیتے وقت لوگ احتیاط نہیں کرتے، یا جیم (Jam) یا اس قسم کی چیزیں لیتے وقت احتیاط نہیں کرتے حالانکہ اس میں واضح طور پر لکھا ہوتا ہے کہ اس میں الکوحل ملی ہوئی ہے یا اس میں سؤر کی چربی ملی ہوئی ہے یا اور کوئی چیز ملی ہوئی ہے، تو پڑھ کے لیا کریں۔ چونکہ مجھے تجربہ ہوا ہے بعض لوگ تحفے میں بعض دفعہ لے آتے ہیں، میں احتیاط کرتا ہوں اور میں نے پڑھا تو اس میں الکوحل ملا ہوا تھا، ہر احمدی کو احتیاط کرنی چاہئے۔

نیز فرمایا ”جس حالت میں کہ سؤر کے پالنے اور کھانے کا عام رواج ان لوگوں میں ولایت میں ہے تو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ دوسری اشیائے خوردنی جو یہ لوگ تیار کر کے ارسال کرتے ہیں ان میں کوئی نہ کوئی حصہ اس کا نہ ہوتا ہو۔ تو راوی لکھتے ہیں کہ اس پر ابوسعید صاحب المعروف عرب صاحب تاجر رنگون نے ایک واقعہ حضرت اقدس کی خدمت میں یوں عرض کیا کہ رنگون میں بسکٹ اور ڈبل روٹی بنانے کا ایک کارخانہ انگریزوں کا تھا وہ ایک مسلمان تاجر نے تقریباً ڈیڑھ لاکھ میں خرید لیا۔ جب اس نے حساب وکتاب کی کتابوں کو پڑتال کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ سؤر کی چربی اس کارخانے میں خریدی جاتی رہی ہے۔ دریافت پر کارخانہ والوں نے بتایا کہ ہم اسے بسکٹ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس کے بغیر یہ چیزیں لذیذ نہیں ہوتیں اور ولایت میں بھی یہ چربی ان چیزوں میں ڈالی جاتی ہے۔ اس واقعہ کے سننے سے ناظرین کو معلوم ہوسکتا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا خیال کس قدر تقویٰ اور باریک بینی پر تھا۔ لیکن چونکہ ہم میں سے بعض ایسے بھی تھے جن کا اکثر سفر کا اتفاق ہوا ہے اور بعض بھائی افریقہ وغیرہ دور دراز امصار و بلاد میں اب تک موجود ہیں جن کو اس قسم کے دودھ اور بسکٹ وغیرہ کی ضرورت پیش آ سکتی ہے، اس لئے ان کو بھی مدنظر رکھ کر دوبارہ اس مسئلہ کی نسبت دریافت کیا گیا۔ (حضرت مسیح موعود سے دوبارہ پوچھا گیا) نیز اہل ہنود کے کھانے کی نسبت عرض کیا گیا کہ یہ لوگ بھی اشیاء کو بہت غلیظ رکھتے ہیں اور ان کی کڑاہیوں کو اکثر کتے چاٹ جاتے ہیں اس پر حضور نے فرمایا کہ:

”ہمارے نزدیک نصاریٰ کا وہ طعام حلال ہے جس میں شبہ نہ ہو (یعنی عیسائیوں کا وہ کھانا حلال ہے جس میں شبہ نہ ہو) اور از روئے قرآن مجید وہ حرام نہ ہو۔ ورنہ اس کے یہی معنے ہوں گے کہ بعض اشیاء کو حرام جان کر گھر میں تو نہ کھایا مگر باہر نصاریٰ کے ہاتھ سے کھا لیا۔ اور نصاریٰ پر ہی کیا منحصر ہے اگر ایک مسلمان بھی مشکوک الحال ہو تو اس کا کھانا بھی نہیں کھا سکتے۔ مثلاً ایک مسلمان دیوانہ ہے اور اسے حرام و حلال کی خبر نہیں ہے تو ایسی صورت میں اس کے طعام یا تیار کردہ چیزوں پر کیا اعتبار ہوسکتا ہے۔ اسی لئے ہم گھر میں ولایتی بسکٹ نہیں استعمال کرنے دیتے۔ بلکہ ہندوستان کی ہندو کمپنیوں کے منگوایا کرتے ہیں۔“

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 65-66 جدید ایڈیشن)

تو اصل بات یہ ہے کہ شیطان انسان کے دل میں ہر وقت یہ بات ڈالنے کی تاک میں لگا رہتا ہے کہ کوئی بات نہیں، فلاں کام کرلو، کچھ نہیں ہوتا۔ اس کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں، تم سؤر کھا تو نہیں سکتے اور یا کھا تو نہیں رہے، یہ تو ایک کاروبار ہے کوئی ڈھکی چھپی بات بھی نہیں ہے، جن کو کھلا رہے ہو ان کو تو یہ چیز پسند ہے اس لئے چوری بھی نہیں ہے، دھوکہ بھی نہیں ہے۔ تو یہ بات خوبصورت کر کے شیطان انسان کے دل میں ڈالتا ہے۔ اور پھر جب اس پر عمل شروع ہو جائے تو ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ انسان اس میں پورے طور پر ملوث ہو جاتا ہے، شامل ہو جاتا ہے، وہی حرکتیں کرنے لگ جاتا ہے۔ اچھے برے کی تمیز بھی نہیں رہتی، سب کچھ بھلا بیٹھتے ہیں۔ اور روحانی طور پر بھی پھر ایسی حالت میں انسان کمزور ہو جاتا ہے اور پھر صرف دنیا کمانے کی طرف توجہ رہتی ہے اور جائز ناجائز کے فرق کو بھلا بیٹھتے ہیں۔

سورۃ الناس کی تشریح میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''پس آخری وصیت یہ کی کہ شیطان سے بچتے رہو۔ یہ جو فرمایا کہ رب کی پناہ میں آؤ خدا کی معرفت، معارف اور حقائق پر پکے ہو جاؤ، تو اس سے بچ جاؤ گے۔ اب اس بارے میں بھی اگر صحیح طور پر گہرائی میں جا کر غور نہیں کریں گے تو شیطان وسوسہ ڈالے گا، شبہ میں مبتلا کرے گا، کہے گا دیکھو تمہیں غلط طور پر روکا گیا ہے حالانکہ قرآن کریم میں اجازت ہے کہ حد سے آگے نہ نکلو۔ اگر مجبوری ہو تو سؤر کا گوشت کھالو، اگر مجبور ہو جاؤ تو یہ کر سکتے ہو۔ تو شیطان وسوسہ پیدا کر سکتا ہے یہاں کیونکہ تمہارے کاروبار کا سوال ہے، مجبوری ہے، تم اپنی شریعت کے مطابق خود تو نہیں کھا رہے، قانون تمہیں اجازت دیتا ہے یہاں ان مغربی ممالک میں کہ تم دوسروں کو کھلا سکتے ہو اس لئے بے شک یہ کاروبار کرو۔ تو یاد رکھیں کہ یہ سب شیطان کے وسوسے ہیں جو دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ ایک برائی میں پھنسیں گے تو دوسری میں بھی پھنستے چلے جائیں گے، دھنستے چلے جائیں گے۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ جو لوگ یہ کاروبار کر رہے ہیں وہ اس کو ختم کریں۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار ان کو مخاطب کر کے فرمایا: اے ابوہریرہ! **تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر، تو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا۔ قناعت اختیار کر، تو سب سے بڑا شکر گزار شمار ہوگا۔ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو تو صحیح مومن سمجھے جاؤ گے۔ جو تیرے پڑوس میں بستا ہے اس سے اچھے پڑوسیوں والا سلوک کرو تو سچے اور حقیقی مسلم کہلا سکو گے۔ کم ہنسا کرو کیونکہ بہت زیادہ قہقہے لگا کر ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔**

(سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب الورع والتقویٰ)

تو فرمایا کہ پرہیزگاری اختیار کرو، اللہ سے ڈرو، اس کا خوف کرو اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے عمل کرو۔ شیطان کے بہکاوے میں نہ آؤ۔ قناعت اختیار کرو، اگر قناعت ہوگی تو تھوڑے پر بھی انسان راضی ہو جاتا ہے۔ یہ نہیں کہ زیادہ کمانے کے شوق میں ناجائز ذرائع سے بھی کمانے لگ جاؤ۔ جس کی شریعت تمہیں اجازت نہیں دیتی وہ کام بھی تم کرنے لگ جاؤ۔ اور شکر گزاری بھی اسی میں ہے کہ قناعت کرو۔ اور شکر گزاروں سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر صحیح طور پر شکر کرو گے تو تمہیں میں اور زیادہ دوں گا۔ تو اس وعدے کے تحت اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ شکر کرو میں تمہارے اموال میں بھی برکت دوں گا، تمہاری نسلوں میں بھی برکت دوں گا۔ اس لئے یہ وہم دل میں نہ لاؤ کہ یہ کاروبار ہم نے نہ کئے تو بھوکے مر جائیں گے خدانخواستہ۔ اللہ کی خاطر کوئی کام کرو اور اس پہ شکر کرو گے تو اور زیادہ ملے گا۔ اور پھر صحیح مومن کی نشانی یہ ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔ تو آپ خود تو یہ کہتے ہیں کہ ہم سؤر کا گوشت نہیں کھاتے، اس لئے نہیں کھاتے کہ اس میں فلاں فلاں ایسی باتیں ہیں جو انسان کے اخلاق پر اثر انداز ہوتی ہیں، یہ یہ نقص ہیں۔ لیکن دوسروں کو کھلانے کے لئے تیار ہیں۔ تو یہ تو مومنوں والی بات نہیں ہے۔ اور پھر آگے بتایا کہ پڑوسیوں سے نیک سلوک کرو اور آخر میں یہ کہ دنیا کی کھیل کود کی محفلوں میں اتنے نہ گم ہو جاؤ کہ خدا ہی یاد نہ رہے اور دل مردہ ہو جائے اور جب دل مردہ ہوتا ہے تو انسان اللہ تعالیٰ سے دور ہٹتا چلا جاتا ہے اور شیطان کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔ پھر وہی بات کہ اچھے برے کی تمیز ہی نہیں رہتی، اور یوں پھر انسان شیطان کے قبضے میں چلا جاتا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے ایک روایت ہے۔ آپؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ''حرام اور حلال اشیاء واضح ہیں اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو لوگ مشتبہات سے بچتے رہتے ہیں وہ اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو محفوظ کر لیتے ہیں۔ اور جو شخص شبہات میں گرفتار رہتا ہے، بہت ممکن ہے کہ وہ حرام میں جا پھنسے یا کسی جرم کا ارتکاب کر بیٹھے۔ ایسے شخص کی مثال بالکل اس چرواہے کی سی ہے جو ممنوعہ علاقے کے قریب قریب اپنے جانور چراتا ہے۔ بالکل ممکن ہے کہ اس کے جانور اس علاقے میں گھس جائیں۔ دیکھو ہر بادشاہ کا ایک محفوظ علاقہ ہوتا ہے جس میں کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا محفوظ علاقہ اس کے محارم ہیں''۔ یہاں بھی اب دیکھ لیں کہ بعض علاقے گورنمنٹس نے بنائے ہوتے ہیں، بعض جانوروں کے لئے بھی رکھے ہوتے ہیں، Sanctury بنائی ہوتی ہیں۔ ''سنو! انسان کے جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب تک وہ تندرست اور ٹھیک رہے تو سارا جسم تندرست اور ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب اور بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار اور لاچار ہو جاتا ہے اور اچھی طرح یاد رکھو کہ یہ گوشت کا ٹکڑا انسان کا دل ہے''۔

(بخاری کتاب الایمان، باب فضل استبر الدینہ۔ مسلم کتاب البیوع باب اخذالمال)

تو یاد رکھیں کہ جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دی ہیں حدیث میں بڑا واضح طور پر بیان کر دیا کہ ان سے بچتے رہیں تو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے اور اس کے فضلوں کو سمیٹنے والے ہوں گے۔ اس لئے ایسے موقعے پر ہمیشہ یہی یاد رکھنا چاہئے کہ اس میں دل سے ضرور فتویٰ لے لیا کریں۔ کیونکہ اگر ایمان کی تھوڑی سی بھی رمق ہے، تھوڑا سا بھی دل میں ایمان ہے تو دل میں ایک بے چینی پیدا رہے گی، کوئی بھی کام انسان کرنے لگے گا تو کسی بھی غلط کام کو کرنے سے پہلے کئی سوال اٹھیں گے۔ اگر نیکی ہے تو یقیناً آپ اس کام کو چھوڑ دیں گے اور اگر شیطان غالب آ گیا تو پھر اچھے برے کی تمیز جیسا کہ میں نے کہا نہیں رہتی۔ پھر آپ کرتے چلے جائیں گے۔

پھر ایک اور روایت آئی ہے حضرت وابصہ بن معبدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے فرمایا: ''کیا تم نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو۔ میں نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا کہ اپنے دل سے پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس پر تیرا دل اور تیرا جی مطمئن ہو۔ اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے لئے اضطراب کا موجب بنے اگرچہ لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ دیں اور اسے درست کہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 4 صفحہ 227-228 مطبوعہ بیروت)

تو جیسا کہ میں نے پہلے کہا اس حدیث سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ پہلے تصدیق کر لینی چاہئے اپنے دل سے پوچھ لینا چاہئے، غور کرنا چاہئے۔ بہت سے ایسے مسائل ہیں، بہت سی ایسی برائیاں ہیں۔ جن کا انسان اگر اپنے دل سے فتویٰ لے، اپنے سامنے ان کو رکھے، خالی الذہن ہو کر فتویٰ لے تو خود ہی بہت سی برائیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ کسی اور کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

ایک روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تجھے ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے اور تیری اس کمزوری سے وہ واقف ہوں۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب تفسیر البر والاثم)

تو اس حدیث میں بھی یہی تلقین ہے کہ اپنا محاسبہ کرو، اپنے دل سے پوچھو۔ اور بہت سی

باتیں تو فوراً سامنے آجاتی ہیں، بہت سی برائیوں سے انسان صرف یہ سوچ کر ہی بچ جاتا ہے کہ اگر یہ لوگوں کو پتہ چل گیا تو لوگ کیا کہیں گے میری بدنامی ہوگی، میرے گھر والوں کی بدنامی ہوگی۔ میرے خاندان کی بدنامی ہوگی، تو بات وہی ہے کہ اگر دل میں نیکی ہے تو اپنے دل سے زیادہ اچھا فتویٰ کہیں سے نہیں مل سکتا۔ اور اگر کسی بات کا علم نہیں تو اس بارے میں پوچھا بھی جاسکتا ہے اور پوچھنا چاہئے تا کہ اچھے برے کی تمیز بھی پتہ لگے، جن کو علم ہو ان سے جا کے پوچھنا چاہئے۔

حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی، پنیر اور جنگلی گدھے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور حرام وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے۔ اور وہ اشیاء جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کچھ نہیں فرمایا وہ ایسی اشیاء ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمایا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمہ باب أكل الجبن والسمن)

تو یہاں بڑا واضح طور پر بتا دیا لیکن جن کے بارے میں کچھ نہیں فرمایا وہاں بھی جب انسان کے تقویٰ کے معیار بڑھتے ہیں تو پھر ایک مومن کا رجحان اسی طرف ہوتا ہے کہ جو واضح حلال ہے اور کسی قسم کا بھی جس میں اشتباہ نہیں ہے وہی استعمال کیا جائے اور جہاں بھی کسی قسم کا شبہ پیدا ہو تو اس سے بچنے کی مومن ہمیشہ کوشش کرتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ احمدیوں کو جنہوں نے تقویٰ کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں محتاط راستہ ہی اختیار کرنا چاہئے۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اچھی طرح یاد ہے کہ شک میں ڈالنے والی باتوں کو چھوڑ دو۔ شک سے مبرّا یقین کو اختیار کرو کیونکہ یقین بخش سچائی اطمینان کا باعث ہے۔ اور جھوٹ اضطراب اور پریشانی کا باعث ہوتا ہے۔

(بخاری کتاب البیوع باب تفسیر المشبہات)

تو اس میں یہ واضح کر دیا جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ شک والی بات سے بچو۔ کیونکہ اگر تم حقیقی خوشی چاہتے ہو تو پھر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر کام کرنے کی کوشش کرو اس سے تم بہت ساری اور بیماریوں اور پریشانیوں سے بھی بچ جاؤ گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ: ’’وسوسوں کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ پر جب تک انسان اس کے شر سے بچا رہے یعنی ان کو اپنے دل میں جگہ نہ دے اور ان پر قائم نہ ہو، تب تک کوئی حرج نہیں۔ ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ میرے دل میں برے برے خیالات پیدا ہوتے ہیں، کیا میں ان کے سبب سے گنہگار ہوں۔ فرمایا فقط برے خیال کا اٹھنا اور گزر جانا تم کو گنہگار نہیں کرتا۔ یہ شیطان کا ایک وسوسہ ہے۔ جیسا کہ بعض انسان جو شیطان کی طرح ہوتے ہیں لوگوں کے دلوں میں برے خیالات ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں، پس فقط ان کی بات سننے سے اور رد کر دینے سے کوئی گنہگار نہیں ہوسکتا۔ ہاں وہ گنہگار رہتا ہے جو ان کی بات کو مان لیتا اور اس پر عمل کر لیتا ہے۔

(حقائق الفرقان جلد نمبر 4 صفحہ 580)

تو بہت ساری ایسی باتیں زندگی میں ہیں، انسان کو پیش آتی ہیں جہاں شیطان ہر وقت وسوسے دل میں ڈالتا رہتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کے علاوہ پھر مذہب کی باتیں شروع ہو جاتی ہیں، پھر اور باتیں ہو جاتی ہیں، تو اگر شیطان کی باتیں مان لیں پھر تو گنہگار ہو گئے۔ اگر انسان شیطان سے لڑتا رہے اور نیت ہو کہ میں نے اس کی بات نہیں ماننی تو اگر برے خیال آتے بھی ہیں تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا، اگر عمل کریں تو جیسا کہ اس حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک چراگاہ ہے، ایک رکھ ہے جس میں جانا منع ہے تو وہاں قدم رکھ لیا تو پھر نقصان اٹھائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ جو چاہے سلوک کرے۔

انسانی وسوسوں اور شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی نصیحت فرمائی۔ حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں یعنی سورۃ اخلاص، فلق اور الناس رات کو سوتے وقت پڑھ کر سویا کرو۔ ان جیسی کوئی چیز نہیں جس سے پناہ مانگی جائے۔ (نسائی)

آج کل جب دجال کا دور دورہ ہے۔ معاشرے میں ہر چیز ایک دوسرے میں خلط ملط ہو چکی ہے تو ہر احمدی کو یہ تینوں سورتیں ضرور پڑھ کر سونا چاہئے۔ شیطان کے حملے کے بھی مختلف طریقے ہو چکے ہیں تو اس لحاظ سے جس حد تک بچا جاسکتا ہے بچنا چاہئے۔

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی بیمار ہوتے تو آخری دو سورتیں پڑھ کر ہاتھوں میں پھونک کر جسم پر مل لیتے۔ جب آخری بیماری شدید ہوئی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر آپؐ کے بدن پر مل دیتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس سلسلے میں لکھا ہے کہ: اس سورۃ شریفہ کے شان نزول کے بارے میں حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آج کی رات مجھ پر اس قسم کی آیات نازل ہوئیں۔ (یعنی سورۃ الناس کے بارے میں) کہ ان جیسی میں نے کبھی نہیں دیکھیں۔ وہ مُعَوِّذَتَین ہیں۔ ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جن وانس کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے مگر جب مُعَوِّذَتَین نازل ہوئیں تو آپؐ نے اور طرح اس امر سے متعلق دعا کرنا چھوڑ دیا اور ہمیشہ ان الفاظ میں دعا مانگتے تھے۔ پھر آگے حضرت عائشہؓ کی وہی حدیث Quote کی ہوئی ہے کہ رسول اللہؐ جب بیمار ہوا کرتے تو ان دو سورتوں کا دم کیا کرتے تھے۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان۔ 9 رجنوری 1912ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسی راہوں پر چلائے جو حقیقت میں اس کی طرف لے جانے والی راہیں ہیں۔ ہر قسم کے شک وشبہ سے بالا ہو کر ہم اس کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں۔ شیطان کے ہر وسوسے کو رد کرنے والے ہوں اور دل سے نکالنے والے بن جائیں اور یاد رکھیں کہ یہ چیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ اس کا فضل مانگتے رہنا چاہئے۔ اس کے آگے جھکے رہیں۔ شیطان کے ہر حملے سے اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرتے رہیں۔ تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بندہ اگر ایک قدم اس کی طرف آتا ہے تو وہ کئی قدم اس کی طرف آتا ہے اور اگر وہ چل کے آتا ہے تو خدا تعالیٰ دوڑ کر آتا ہے تو ہمیشہ ہم ان بندوں میں شامل رہیں جن کی طرف خدا تعالیٰ دوڑ کر آتا ہو۔ اور کبھی ان راستوں پر نہ جائیں جو خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والے ہوں اور شیطان کی طرف لے جانے والے راستے ہوں۔

اب میں کینیڈا کے سفر کا بھی مختصر حال تھوڑا سا بتا دیتا ہوں مختلف جگہوں سے بڑی تعداد میں لوگوں کی کینیڈا کے سفر کی کامیابی کے خطوط آتے رہے اور آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے اور احسان ہے کہ اس نے اس سفر میں اپنی تائید ونصرت کے نظارے دکھائے۔ اللہ تعالیٰ کے بھی فضل دکھانے کے عجیب نرالے طریقے ہیں۔ انسان جو زیادہ سے زیادہ سوچ سکتا ہے اس سے بھی بڑھ کر وہ دیتا ہے۔ **اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا اور امریکہ کی جماعت کے اخلاص ووفا کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل لبریز ہو جاتا ہے۔ وہاں ٹورانٹو میں دو جگہ احمدی آبادی ہے۔ جہاں زیادہ بڑی آبادی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکٹھی جگہ میں تمام احمدی آباد ہیں۔ اور اس کا بڑا اچھا اثر ہے علاقے کے لوگوں پر بھی اور افسران پر بھی، میئر وغیرہ پر بھی اور لوگ ان کی تعریف کرتے ہیں۔** جہاں ہماری (۔) ہے بیت .... بڑی (۔) ہے اس جگہ کا نام پیس ولیج (Peace Village) ہے۔ احمدیہ پیس ولیج اور جہاں شاید تقریباً 300 سے اوپر ہی احمدی گھر آباد ہیں۔ ماشاء اللہ بڑے مخلص، اخلاص میں ڈوبے ہوئے۔ اور یہ بھی بڑی خوشی کی بات ہے، میں نے پتہ کیا ہے، وہاں عام حالات میں بھی (۔) میں حاضری بڑی اچھی خاصی ہوتی ہے۔ لوگ بڑی تعداد میں نمازوں پہ آتے ہیں۔ اور پانچوں نمازوں میں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ایمان اور اخلاص میں مزید بڑھاتا چلا جائے۔

وہاں جا کر یوں احساس ہوتا ہے کہ جیسے اپنے ہی شہر میں آگئے ہیں۔ اور کوئی آبادی ارد گرد نہیں تمام احمدی ہیں۔ بلکہ ایک چھوٹے ربوہ کا احساس ہوتا ہے۔ بڑی سڑک جہاں سے داخل ہوتے ہیں کونسل نے اس کا نام احمدیہ ایونیو رکھا ہوا ہے۔ پھر اندر کئی سڑکیں جاتی ہیں جو خلفاء کے نام پر ہیں۔ یعنی نور سٹریٹ ہے۔ بشیر سٹریٹ ہے، ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ پھر چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے نام پر بھی کچھ گلیوں کے نام ہیں۔ ماشاء اللہ پورے علاقے میں ایک احمدی ماحول ہے۔

دو ہفتے مسلسل صبح سے شام تک چہل پہل رہی، رونق رہی جلسے کی وجہ سے۔ گھروں میں چراغاں بھی رہا۔ اور جماعت کا بھی یہاں ایک بہت وسیع رقبہ ہے (۔) کے ساتھ شاید 150 ایکڑ کے قریب ہے جہاں آئندہ مستقبل میں انشاء اللہ مختلف جماعتی عمارات بنیں گی۔ کچھ ہال بنیں گے اور لنگر خانہ وغیرہ انشاء اللہ تعالیٰ، کافی بڑے منصوبے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مکمل کرنے کی توفیق دے بہرحال اتنے دن جو بھی دو ہفتے گزرے لوگوں کا ایک عجیب نمونہ تھا۔ یوں لگتا تھا بعض لوگ تو گھروں میں جاتے ہی نہیں کیونکہ جب بھی باہر نکلو بچے، عورتیں اور بوڑھے سڑکوں پر کھڑے ہوتے تھے۔

ایک بات اور جو مجھے وہاں کی بڑی اچھی لگی کہ باوجود اتنے رش کے، مہمان بھی لوگوں کے گھروں میں بڑی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ بعض جگہ تو کمرے چھوٹے پڑ گئے، لوگ میٹرسیں (Mattresses) لے کے اپنے گھر خالی کر کے ایک کمرے میں چلے گئے اور سارا گھر مہمانوں کو دے دیا۔ لیکن اس کے باوجود سڑکوں پر اور ان کے گھروں کے سامنے جو چھوٹے لان تھے ان میں صفائی بڑی اچھی طرح ہوئی تھی۔ اور نظر آ رہے تھے کہ یہ لان مستقل Maintain کئے جاتے ہیں۔ بڑی اچھی طرح سنبھالے ہوتے تھے پھولوں کی کیاریاں تھیں۔ گھاس اچھی طرح کٹا ہوا تھا اور تقریباً کیا بلکہ سو فیصد ہر گھر کا یہ حال تھا۔ تو یہاں میں پہلے ہی احمدی گھروں کو صفائی کے ضمن میں توجہ دلا چکا ہوں، کہ اپنے گھروں کے سامنے جو صحن Maintain ہیں لان ہیں چھوٹے سے، گھاس وغیرہ کی جگہ ہے یا پھولوں کے بیڈز ہیں ان کو اچھی طرح Maintain کریں۔

دوسری جگہ ایک احمدی آبادی ہے جہاں ملٹی سٹوری بلڈنگ ہے۔ احمدیہ ابوڈ آف پیس (Ahmadiyya Abode of peace) شاید یہ بھی پندرہ سولہ منزلہ عمارت ہے۔ یہاں بھی جماعت کی بہت بڑی تعداد ہے ماشاء اللہ۔ اور یہاں نیچے پہلی منزل میں نماز کے لئے ایک ہال بھی بنایا ہوا ہے جہاں پانچوں نمازیں ہوتی ہیں۔ میں اس بلڈنگ میں تقریباً دو گھنٹے رہا ہوں اور اتنا عرصہ اکثر لوگ اور بچیاں عمارت کے باہر کھڑے رہے اور نظمیں وغیرہ پڑھتے رہے۔ عجیب اخلاص کے نمونے تھے۔ اور کوئی تھکاوٹ ان کے چہروں پر نہیں تھی، کوئی آثار نہیں تھے۔ تو یہ امتیاز بھی صرف اس وقت اس زمانے میں صرف احمدی کو حاصل ہے۔

پھر وہاں کے کچھ اور چھوٹے چھوٹے قصبے ہیں، شہر ہیں، مثلاً ہملٹن، مسی ساگا، اور پھر ٹورنٹو میں ایک جگہ ایسٹ ٹورانٹو کی آبادی ہے، جہاں (۔) وغیرہ ہیں وہ بھی دیکھنے گیا۔ بڑی تعداد میں، بڑے اخلاص سے لوگ وہاں اکٹھے ہوئے ہوئے تھے۔ پھر سینٹ کیتھرین ایک جگہ ہے نیاگرا فال کے قریب تو یہاں تقریباً پونے دو ایکڑ کا ایک پلاٹ جماعت نے خریدا ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک بڑی نئی ہائی وے بنی ہے۔ تو بڑی اچھی جگہ ہے، اچھی لوکیشن (Location) ہے اور ہمارا جو قطعہ زمین ہے زمین سے اونچا بھی کافی ہے۔ اس وقت تو وہاں ایک چھوٹا سا مکان ہی ہے لیکن انشاء اللہ یہاں (۔) بنے گی تو یہاں بھی Highway سے وہ خوبصورت (۔) نظر آیا کرے گی اور (۔) کے امن پسند ہونے کی اس علاقے میں انشاء اللہ ایک عملی تصویر نظر آئے گی۔ جلسے پر تو جیسا کہ سب سن چکے ہیں ان کے لحاظ سے غیر معمولی حاضری تھی، تقریباً 21 ہزار سے زائد، اور وہاں کی زیادہ سے زیادہ حاضری جو کبھی کسی جلسے میں ہوئی ہے اس سے قریباً 8،9 ہزار زیادہ تھی۔ لیکن انتظامات ایسے اعلیٰ تھے کہ کوئی ہنگامہ کسی قسم کا نہیں ہوا۔ کھانے وغیرہ پہ بعض دفعہ بدمزگیاں ہوتی ہیں، وہاں بھی بڑے آرام سے، سہولت سے، ہر ایک کھانا لے کر چلا گیا۔ وجہ اس کی یہ ہے جو مجھے بڑی اچھی لگی ہے کہ 18، 20 ہزار آدمی جو تھا وہ قریباً 20، 25 منٹ میں کھانا لے کر فارغ ہو جاتا تھا۔ اور انہوں نے پہلے ہی یہ انتظام کیا ہوتا تھا کہ چھوٹے پیک لے کے ان میں کھانا ڈال کے رکھتے ہیں لیکن ہر آدمی کے لحاظ سے مناسب مقدار میں یعنی ایک نارمل آدمی جتنا کھا سکتا ہے اتنا رکھ دیتے ہیں۔ اور اس کے ڈبے پڑے ہوتے ہیں۔ ہر کوئی آتا ہے اور اپنا پیک اٹھا کے لے جاتا ہے۔ اور اگر کسی کو زائد بھوک ہو تو زائد لے گیا۔ اس سے یہ ہے کہ بڑے آرام سے، بڑے تھوڑے وقت میں کھانا کھایا جاتا ہے اور لوگ بھگت جاتے ہیں۔

اس دفعہ وہاں اس جلسہ میں تقریباً 31 ملکوں کی نمائندگی ہوگئی اور امریکہ سے بھی تقریباً چار ہزار کے قریب احمدی مرد وزن، بچے وغیرہ وہاں آئے ہوئے تھے اور امریکہ والے کہتے ہیں کہ ہماری جو تعداد جلسے پر ہوتی ہے شاید اس سے سو دو سو زائد ہی ہوں جو کینیڈا آگئے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی طرف سے بھی بہت بڑی حاضری تھی۔ بڑے اخلاص و وفا کا تعلق دکھایا اور وہاں شامل ہوئے۔ تو بہرحال انتظامی لحاظ سے بھی بہت اچھا انتظام تھا۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو اور انتظامیہ کو جزا دے جنہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی۔ جلسہ گاہ میں انتظامات اور ڈسپلن بھی ماشاء اللہ بہت اچھا تھا۔ تمام لوگ جو بیٹھے ہوئے تھے اور جلسہ سنتے تھے اور بڑی سنجیدگی سے ماشاء اللہ سب نے جلسہ سنا اور یہی مقصد ہوتا ہے ان جلسوں پر آنے کا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی جزا دے اور انہیں بھی۔ اور دنیا میں ہر جگہ ہر احمدی کو احمدیت کا جھنڈا بلند رکھنے کی توفیق دے۔ بہت سے غیر جن میں مختلف نگاہ سے تعلق رکھنے والے دوست بھی تھے ان کی تعداد شاید ڈیڑھ ہزار کے قریب تھی، ان کا یہ اندازہ تھا جو انہوں نے مجھے بتایا۔ پھر ان میں اعلیٰ سرکاری افسران بھی تھے اور بعض وزراء بھی تھے۔ اور تمام لوگ جو جلسہ کے بعد مجھے ملے، انہوں نے برملا اس بات کا اعتراف کیا اور تعریف کی کہ ہم نے کبھی زندگی میں اتنے بڑے مجمع کو اتنا منظم نہیں دیکھا۔ یہ پہلی دفعہ آئے تھے لیکن بار بار اس بات کا ذکر کرتے تھے۔ ایک وزیر نے تو یہ بھی کہا کہ دو باتوں نے مجھے بڑا حیران کیا ہے کہ اتنا بڑا مجمع اور اتنا ڈسپلن زندگی میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ دوسرے اتنے زیادہ لوگ اور سب کا ایک جیسا تمہارے سے تعلق جو ان کے چہروں سے نظر آتا تھا، یہ بھی پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اور بھی اس طرح کے مختلف تبصرے تھے۔ بہرحال یہ تو تھے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے کہ غیروں کو بھی نظر آ رہے تھے بلکہ ان کو جو مذہب سے اتنی دلچسپی نہیں رکھتے۔ لیکن اگر نظر نہیں آتے تھے تو ہمارے ان نام نہاد ... کو نظر نہیں آتے جو اور تو کچھ نہیں کہہ سکتے ہر دوسرے چوتھے دن یہ بیان ضرور اخباروں میں چھپا دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ختم ہوئی کہ اب ختم ہوئی اور ان میں پھوٹ پڑ گئی ہے اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے والے ہیں۔ اصل میں تو ان لوگوں پر ... کا قبضہ ہو چکا ہے، ان کی دین کی آنکھ تو رہی نہیں اس لئے اس کے علاوہ اور کچھ کہہ بھی نہیں سکتے۔ بہرحال یہ لوگ جتنی مرضی چاہیں افواہیں پھیلائیں یہ سلسلہ انشاء اللہ تعالیٰ پھیلے گا، پھولے گا اور بڑھے گا اور بڑھ رہا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔ اور اب دنیا کی کوئی طاقت نہیں کہ (۔) اس سلسلے کو بڑھنے سے روک سکے۔ (۔)

پس یہ بھی ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم احمدی، عام (۔) کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی سیدھے راستہ پر لائے اور ان (۔) کے چنگل سے انہیں نجات دلائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

دنیا میں پھیلتے چلے جاؤ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے مطالبات پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

وسع مکانک کے الہام میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب مشکلات آئیں تو اس وقت زمین پر پھیل جانا اور اپنی تعداد کو بڑھانے کی کوشش کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا ذریعہ ایک طرف تو ہمیں یہ بتا دیا ہے کہ اپنے مرکز کو مضبوط کرو اور دوسری طرف یہ بتایا ہے کہ تم چین اور جاپان اور امریکہ اور افریقہ اور سٹریٹس سیٹلمنٹس اور دوسرے ممالک میں چلے جاؤ اور دنیا میں پھیلتے جاؤ۔"

(مطالبات صفحہ 57)

(مرسلہ: وکیل المال اول)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز، ربوہ

مسل نمبر 37525 میں Mr. Lili Ramli S/O Mr.E.Sadpia پیشہ زراعت عمر 66 سال بیعت 1956ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 3640 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/75000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 56 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ 1190 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/277500 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Lili Ramli انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Momon Ahmad Makmun وصیت نمبر 26068 گواہ شد نمبر 2 Mrs.Mumun Muflihati وصیت نمبر 26397 گواہ شدہ نمبر 3 Mrs.Tati Muryati D/O Oneng Karnaen انڈونیشیا

مسل نمبر 37526 میں Mrs.Dedeh Kurniasih W/o Mr. Encep Sukarna پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر کا 1/3 حصہ واقع Bogor مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 5 گرام بصورت حق مہر وصول شدہ -/400000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/10400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs.Dedeh Kurniasih انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 K.Kamaludin وصیت نمبر 26707 گواہ شد نمبر 2 مبارک ولد کمال دین وصیت نمبر 29348

مسل نمبر 37527 میں Mrs.Rosniah W/O Darwin پیشہ پرائیویٹ عمر 48 سال بیعت 9-6-91 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت ایک گرام حق مہر مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ رنگین ٹی وی سیٹ 20 انچ مالیتی -/1500000 روپے کل جائیداد مالیتی -/1590000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت کمائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs.Rosniah ساکن Banten انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ane وصیت نمبر 31085 گواہ شد نمبر 2 Suparna وصیت نمبر 33368 Didin Mujahidin

مسل نمبر 37528 میں ابراہیم عمر ولد عمر عبداللہ صاحب پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1976ء ساکن Banten انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل CB100 ماڈل 1973ء مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے کل جائیداد مالیتی -/52500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم عمر ساکن Tangerang Banten انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad Sapari وصیت نمبر 26124 گواہ شد نمبر 2 Sutaryo وصیت نمبر 30146

مسل نمبر 37529 میں Mr.Encep Sukarna S/o M. Abdul Salam پیشہ پرائیویٹ عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن Bogor جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ چاول کا کھیت برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/270000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Encep Sukarna جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 کے کمال الدین وصیت نمبر 26707 گواہ شد نمبر 2 مبارک ولد کمال دین وصیت نمبر 29348

مسل نمبر 37530 میں Mrs. Rismumi Hamid W/o Hamid Ahmad Kohongia قوم پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1968ء ساکن Bogor جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار Sedan Toyota مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی مالیتی -/2500000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/250000 روپے۔ کل میزان -/27750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs. Rismumi Hamid جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد Kohangia خاوند موصیہ وصیت نمبر 33915

مسل نمبر 37531 میں Mr.Dudi Abdullah S/o Mahmudin Mukti Late پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jaya انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع Kp.Cibeuruon انڈونیشیا مالیتی -/3750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Dudi Abdullah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Joko Pramone وصیت نمبر 26399 گواہ شد نمبر 2 Endang A.Manan S/o A.Manan ساکن Banten انڈونیشیا

مسل نمبر 37532 میں Mrs. Herti W/o Mr.Abdul Rojak مرحوم پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1962ء ساکن Bogr جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر-/200000 روپے۔ 2۔مکان واقع Cisalada مالیتی -/20000000 روپے۔کل جائیداد -/20200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 روپے ماہوار بصورت پنشن از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں

ہیپاٹائٹس سے تحفظ

GHP کے تیار کردہ ANTI-HEPATITIS 30,200,1000,CM قطرے یا گولیاں اللہ کے فضل سے امراض جگر، یرقان، ہیپاٹائٹس A.B.C سے تحفظ کیلئے انتہائی مؤثر ہیں۔ چار ادویات پر مشتمل تین ماہ کی دوائی قطرے یا گولیاں۔ رعایتی قیمت صرف-/50 روپے

ہیپاٹائٹس کا مؤثر علاج

خدا نہ کرے اگر ہیپاٹائٹس A.B.C یا یرقان یا امراض جگر یعنی جگر کا بڑھ جانا، سکڑ جانا، سوجن و ورم ہوگیا ہو تو ANTI-HEPATITIS 30,200,1000,CM کے ساتھ ANTI-HEPATITIS سپیشل مدر ٹنکچر کا استعمال ہیپاٹائٹس کا مؤثر علاج ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	100/-	500/-	800/-

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔شکریہ!

مردوں کیلئے مؤثر دوا

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 444/GH	20ML	100/-
GHP 555/GH	20ML	100/-

دونوں ادویات ملا کر باقاعدہ دو ماہ استعمال کریں۔
ایک ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ

GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی

پوٹینسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

	60 ML	120 ML	220 ML	450 ML
رعایتی قیمت:	15/-	20/-	30/-	50/-

120 ادویات و مرکبات کے خوبصورت بریف کیس

آپ کی پسند اور ضرورت کے مطابق

رعایتی قیمت: -/1100,-/1300,-/1400,-/1600,-/2000

اسکے علاوہ آسان علاج بک، جرمن سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز مرکبات، کتابیں، گولیاں، ڈراپرز ودیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔ (تھوک پر مزید رعایت)

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاءاللہ

212399

تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mrs.Herti پر Bogor Jabar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mubark Ahmad وصیت نمبر 29348 گواہ شد نمبر 2 K.Kamafudin وصیت نمبر 26707

مسل نمبر 37533 میں Shazia Muslun W/o Razi Muslun پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روز ہل ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ 260.82 مربع میٹر مالیتی -/655832 روپے۔ 2۔زیورات طلائی وزنی 325 گرام مالیتی 108.400 روپے۔ 3۔حق مہر -/75000 روپے۔ 4۔مکان واقع ماریشس برقبہ 130.41 مربع میٹر مالیتی -/102955 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Shazia Muslun روز ہل ماریشس گواہ شد نمبر 1 Junaid Muslun روز ہل ماریشس گواہ شد نمبر 2 Razi Muslun S/o Ahmad Muslun روز ہل ماریشس

مسل نمبر 37534 میں Fazl Ahmad Muslun S/o Abdool Aziz Muslun پیشہ Chemical Engineer عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روز ہل ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/14172894 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع ماریشس برقبہ 123.5 مربع میٹر مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Fazl Ahmad روز ہل ماریشس گواہ شد نمبر 1 Aniff Muslun S/o Azize Muslun روز ہل ماریشس گواہ شد نمبر 2 Rashid Muslun روز ہل ماریشس

مسل نمبر 37535 میں Nadeema Khadija Begum Muslun W/o Fazl Muslun پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روز ہل ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/480000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/14172894 روپے۔ 3۔ مکان واقع ماریشس میں نصف حصہ مالیتی کل -/130000 روپے۔4۔طلائی زیورات مالیتی -/40300 روپے۔ 4۔حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nadeema Khadija Begum روز ہل ماریشس گواہ شد نمبر 1 Fazal Muslun خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Aniff Muslun روز ہل ماریشس

خان نیم پلیٹس

سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیوم فارمنگ، پلاسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

ربوہ میں طلوع وغروب 14 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:27
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:04
وقت عصر	4:26
غروب آفتاب	6:18
وقت عشاء	7:41

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے دوست مکرم عطاء المنان طاہر صاحب کارکن مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے والد مکرم عبدالرحمن عاجز صاحب گل روڈ گوجرانوالہ دل کے عارضے کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع رحیم یار خان، لودھراں اور ملتان دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کے لئے بھجوایا جارہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

BALENO
کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

سرمد جیولرز
4 صمر مارکیٹ ڈیلدار روڈ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

HAROON'S
Shop No.5.Moscow plaza + Blue Area Islamabad + PH:826948
Shop No.8 Block A. Super Market Islamabad PH:275734-829886

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

خلافت لائبریری میں

کتب کی نمائش

مطالعہ کا شوق پیدا کرنے اور تحقیق کی عادت ڈالنے کے لئے بک فیئرز یا کتاب میلوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس سے بزرگوں اور خاص طور پر نوجوانوں میں علم میں اضافہ اور اعلیٰ ذوق کی ترویج ہوتی ہے۔ خلافت لائبریری ربوہ نے اسی قسم کے ایک کتاب میلے کا انعقاد کیا۔ جس کو اہل ربوہ نے بہت سراہا اور مستفید ہوئے۔ مورخہ 4 اور 5 ستمبر 2004ء کو آکسفورڈ یونیورسٹی پریس فیصل آباد برانچ کے تعاون سے لگائے گئے اس بک فیئر کو تقریباً 15 ہزار احباب وخواتین نے وزٹ کیا اور اپنی پسند کی کتب کی خریداری کی۔

مورخہ 4 ستمبر کو صبح آٹھ بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس بک فیئر کا فیتہ کاٹ کر افتتاح فرمایا۔ اور مختلف علمی موضوعات کی کتب میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ ان دو دنوں میں صبح 8 بجے تا رات 10 بجے مرد حضرات اور خواتین نے الگ الگ اوقات میں کتابوں کی نمائش دیکھی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کی طرف سے مختلف موضوعات پر شائع ہونے والی انگریزی اور اردو کتب میں اہل ربوہ نے انتہائی دلچسپی لی اور کتب خریدیں۔ اس نمائش میں ایک ہزار سے زائد کتب کے ٹائٹلز رکھے گئے جن میں مختلف اقسام کی ڈکشنریز، مذہب، فکشن، اردو وانگریزی لٹریچر، ٹیکسٹ بکس، ہسٹری، کمپیوٹر، O لیول اور بچوں کی متعدد کتب رکھی گئی تھیں۔

خلافت لائبریری کے ہال میں اس نمائش کو برپا کیا گیا تھا۔ اور لائبریری کی انتظامیہ نے اس نمائش کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ بلاشبہ یہ نمائش ربوہ میں مطالعہ اور علم کے فروغ کے حوالے سے کامیاب رہی۔ اس طرح کے دیگر کتاب میلے اور بک فیئرز منعقد کئے جانے کی ضرورت ہے۔ (رپورٹ: ایف۔ شمس)

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈائسن
ومعیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس
محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

ضرورت سٹاف

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے توسیعی پراجیکٹ کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

1. ڈرائیور: عمر 30 سال سے زائد۔ کم ازکم تجربہ 5 سال
2. سیکیورٹی گارڈ: عمر 30 سے زائد سابقہ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔
3. مشین آپریٹر: کسی صنعتی ادارے میں کام کرنے کا ایک سالہ تجربہ یا ڈپلومہ ہولڈر۔
4. شفٹ سپروائزر: 5 سالہ تجربہ یا ڈپلومہ

1-3 کیلئے ماہانہ تنخواہ 3500 روپے اور سیریل نمبر 4 کیلئے 5000 روپے ان کے علاوہ اوور ٹائم، میڈیکل، بونس اور دیگر مراعات۔ منتخب افراد کو سنگل رہائش اور پکا ہونے پر فیملی رہائش دی جاسکتی ہے۔

درخواستیں بھجوائیں

جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ بورڈ
جی ٹی روڈ۔ جہلم

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

C.P.L 29

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
رابطہ: انعام اللہ
7231680 7231681 7223204 7353105

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com